سوال

میری سہیلی طلاق رجعی کی عدت اپنے میکے گزار رہی ہے وہ کہتی ہے کہ میرا خاوند جسمانی مریض ہے یعنی اس کے پاس جانے کی امید نہیں، تقریبا ایک ماہ ہوچکا ہے، کیا وہ اپنے گھر سے حفظ قرآن کی کلاس میں شریک ہونے کے لیے جا سکتی ہے؛ کیونکہ وہ گھر سے تنگ آچکی ہے، اب اس کا گھر بیٹھنا اور حفظ کے لیے جانے کا حکم کیا ہے؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اول:

جب خاوند اپنی بیوی کو طلاق رجعی دے تو بیوی کو اپنے خاوند کے گھر میں عدت گزارنا واجب ہے، اگر وہ بغیر کسی عذر کے گھر سے نکلتی ہے تو وہ گنہگار ہوگی اسے عدت ختم ہونے تک گھر واپس آنا ہوگا؛ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

تم انہیں ان کے گھروں سے مت نکالو، اور نہ ہی وہ خود نکلیں، مگر یہ کہ وہ کوئی واضح فحاشی کا کام کریں الطلاق (1).

جب عورت کو اپنے نفس پر کسی نقصان و ضرر کا خدشہ نہ ہو تو وہ خاوند کے گھر میں رہے گی

مزید آپ سوال نمبر (122703) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں

دوم:

طلاق رجعی والی عورت کو اگر اس کا خاوند مسجد یا مدرسہ حفظ قرآن کی کلاس میں جانے کی اجازت دے تو اس کے لیے جانا جائز ہے؛ کیونکہ رجعی طلاق والی عورت ابھی خاوند کی بیوی ہے، اسے وہی حق حاصل ہیں جو دوسری بیویوں کو اور اس پر خاوند کا وہی حق ہے جو دوسروں کا ہوتا ہے

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کہا کرتے تھے:

"جب کوئی مرد اپنی عورت کو ایک یا دو طلاقیں دے تو وہ اس کے گھر سے خاوند کی اجازت کے بغیر نہیں جا سکتی"

مصنف ابن ابو شیبۃ (142/4).

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"راجح قول یہی ہے کہ طلاق رجعی والی عورت اس بیوی کی طرح ہی ہے جسے طلاق نہیں ہوئی، یعنی اس کے لیے اپنے پڑوسیوں اور مسجد یا رشتہ داروں یا تقریر اور درس سننے کے لیے جانا جائز ہے، یہ اس عورت کی طرح نہیں جس کا خاوند فوت ہو جائے اور وہ عدت میں ہو

رہا درج ذیل فرمان باری تعالی:

تم انهیں ان کے گھروں سے مت نکالو اور نہ ہی وہ خود نکلیں.

اس سے اخراج مفارقت ہے، یعنی وہ گھر نہ چھوڑے اور نکل کر کہیں دوسرے گھر میں جا کر رہنے لگے "انتہی

ماخوذ از : نور علی الدرب

امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"اگر رجعی طلاق ہو تو وہ اس کی بیوی ہے، اس کے خاوند کو اس کے اخراجات برداشت کرنا ہونگے، اور وہ خاوند کی اجازت کے بغیر باہر نہیں جائیگی "انتہی

دیکھیں : روضۃ الطالبین (416/8).

حاصل یہ ہوا کہ عدت ختم ہونے تک اس عورت کو اپنے خاوند کے گھر واپس جانا چاہیے، اور اسے اس دوران خاوند کی اجازت سے باہر جانا جائز ہوگا

واللہ اعلم.

الاسلام سوال و جواب

148223